www.ShianeAli.com

۲۰
صغراؑ کا نوحہ سُن کے حرم بیٹھے یک دگر
پڑھنے لگی یہ مرثیہ زینبؑ بچشمِ تر
قبرِ نبیؐ و فاطمہؑ کی سمت دیکھ کر
قربان جاؤں اب تو غریبوں کی لو خبر

مرثیہ نمبر ۸۳/۶

اماں ترے پسر کے عزادار آئے ہیں ٹو
نانا ترے نواسے کے زوّار آئے ہیں ٹو

۱
آمد ہے وطن میں حرمِ شبّرِ خدا کی
جنبش میں لحد ہے علیؑ و خیر النساءؑ کی
ہر ایک طرف دھوم ہے فریاد و بکا کی
تھرا رہی ہے قبرِ رسولؐ دوسرا کی ٹو

سب قافلہ پہنے ہوئے کالی کفنی ہے
بالائے زباں نوحہ ہے اور سینہ زنی ہے ٹو

۲
کیا بیکسی آلِ عباؑ کیجئے اظہار
نے فوج نہ خیمہ ہے نہ شبیرؑ سا سردار
اکبرؑ ہے نہ قاسمؑ ہے نہ عباسؑ خوش اطوار
لوٹا ہوا اسباب ہے اور عابدؑ بیمار ٹو

ہر جا یہ صدا آتی ہے دیوار سے در سے
یوں لٹ کے وطن میں نہ پھرے کوئی سفر سے ٹو

۳
انبوہ خلائق ہے مدینہ میں ہے محشر
ہے چاک گریباں کوئی کوئی کھلے سر
در پر کوئی روتا ہے کوئی بام کے اوپر
گھبرائے ہوئے پھرتے ہیں سب شہر کے اندر

بازار میں ہر سمت عجب دھوم پڑی ہے
دروازے پہ صغراؑ بھی عصا تھامے کھڑی ہے ٹو

۴
وہ کون سی جا ہے کہ قیامت نہیں جس جا
روحِ حسنؑ پاک کہیں کرتی ہے نالا
حیدرؑ کہیں روتے ہیں کہیں فاطمہ زہراؑ
فریادِ پیمبرؐ سے کہیں حشر ہے برپا ٹو

اس طرح سے ہر کوچہ میں فریاد و بکا ہے
گویا کہ حسینؑ آج کے دن قتل ہوا ہے ٹو

Presented by www.ziaraat.com

یوں تندرست ہوگئی وہ سن کے یہ خبر پھر تو ہر اک سمے یوں ہوئی گویا وہ خوش سیر	۵	بیمار جیسے شاد ہو پرہیز توڑ کر آئے حسینؑ سرد ہوئی آتش جگر

اب خوف ہے مرض کا نہ شوق علاج ہے
حاصل پدر کا شربت دیدار آج ہے

اتنے میں امّ ہانیؓ اس دم فلک وقار امّ البنینؑ کے ساتھ وہاں آئی ایک بار	۶	سر پر قصابہ پاؤں میں موزے بھی آشکار صغراؑ سے پوچھا اب تو نہ ہوگا تمہیں بخار

غل ہے کہ زینبؑ آتی ہے شبیرؑ آتے ہیں
چلتی ہو تم بھی ہم تو انھیں لینے جاتے ہیں

وہ بولی پیشوائی کو موجود ہوں مگر اکبرؑ تلاش میں پھریں آواز دیں پدر	۷	ہے قصد چھپ رہوں کسی گوشہ میں بیٹھ کر اصغرؑ بھی گھٹنیوں مجھے ڈھونڈے ادھر ادھر

جب سب کہیں کہ مر گئی چھٹتے ہی آپ سے
ہنستی ہوئی میں آکے لپٹ جاؤں باپ سے

امّ البنینؑ پکاری نہ واری نہ میری جاں القصہ سب کے ساتھ وہ خوش خوش ہوئی رواں	۸	یہ روٹھنا غضب ہے کہ رہیں گے شہ زماں دیکھا کہ رہ گزر میں ہے انبوہ شیعیاں

ہر سمت اژدھام عرب کا یہ حال ہے
یہ یک نگاہ کا بھی گزرنا محال ہے

امّ البنینؑ نے پایا جو بلوہ میان راہ اور شہر میں شروع ہوئی آمد سپاہ	۹	صغراؑ کو لے کے گود میں بیٹھی بعزّ و جاہ سب لشکر بشیر کی پوشاک تھی سیاہ

برپا تھی ہر قدم پہ صدا شور و شین کی
غل وا ذبیح کا تو ندا وا حسینؑ کی

Presented by www.ziaraat.com

www.ShianeAli.com

۱۰
اک مرتبہ مردوں پہ پڑے مرد وزن کے ہاتھ
صغراؑ نے پوچھا دادی یہ کیسی ہے واردات
جانا سبھوں نے قتل ہوئے شاہ نیک ذات
یہ فوج تو گئی تھی نہ میرے پدر کے ساتھ
ہے ہے مسافروں پہ مرے کیا گزر گئی
پوچھو تو ان سے فوجِ حسینی کدھر گئی

۱۱
آخر نہ رہ سکی سوئے لشکر یہ دی ندا
اکبرؑ کے پائے نام ہے تم لوگوں کا پرا
تم کربلا میں تازہ ملازم ہوئے ہو کیا
بارے کہو کہ وہ حسینی کہاں رہا
بتلاؤ مومنو میں ہوں پیاری حسینؑ کی
اب کتنی دور ہوگی سواری حسینؑ کی

۱۲
سب نے کہا تو بنتِ امامِ غیور ہے
جو حادثہ ہے آج وہ تیرے حضور ہے
آنکھوں سے دیکھ پوچھنا اب کیا ضرور ہے
سب قافلہ قریب ہے سالار دور ہے
آگاہ اہلِ بیت ہیں حال امام سے
سیدانیوں کے ساتھ ہم آئے ہیں شام سے

۱۳
ناگاہ آیا سیدوں کا غول ننگے سر
آگے علم لئے ہوئے اک طفل بے پدر
دامان سبز کرتوں کے تھے چاک سربسر
ماتم کے نیل چاند سے سینہ پہ جلوہ گر
مشکیزۂ سکینہؑ علم میں بندھا ہوا
اک تیر اس میں بہر گواہی لگا ہوا

۱۴
زیرِ نشان پڑھتے تھے نوحہ ہر اک قدم
غم سے لرزنے لگتا تھا جب پنجۂ علم
ماتم حسینؑ پیاسے کا کرتے تھے دم بہ دم
بڑھتے تھے آگے صاحبِ ماتم بچشمِ نم
فارغ جو ماتمِ شہِ والا سے ہوتے تھے
پھر کہہ کے ہائے حضرتِ عباسؑ روتے تھے

Presented by www.ziaraat.com